٣٠٦ سفيدوسياهبرايكنظر یہ پھٹا پڑتا ہے جوہن مرے ول کی صورت ا مي عا نشه صديقة الكبري رضى الله تعالى عنها كي شان ميس كربوئ جات بي جامه برول سيدوبر احمد رضاخان کے صریح گتاخانہ اشعار کے دفاع کاجواب خوف ب کشق ابرونہ بے طوفانی آ ہے !اب آ گے بڑھتے ہیں اور او کاڑوی صاحب کے دیگر اعتراضات کی كه جاءة تاب حسن المله كاصورت برهكر خامه كس قصد اوثعا تفاكبال جا پنجا صفح نمبر 117 ہے لیکر 121 پراو کا ژوی صاحب اپنے آلد عفرت کے حدا کُل {153} راہِ نزدیک سے ہو جانب تشبیب سفر بخشش حصيسوم مين ام المؤمنين ،افضل نساء العالمين ،صديقة الكبري ،ا مي ما نشه صديقة تن اقدس میں لباس آیہ تطبیر کا ہو میبہ،طاہرہ مطہرہ ومنورہ کے بارے میں کیج گئے انتبائی غلیظ اور کتا خاندا شعار کا وفاخ سورؤ تور ہو سر پر مجر آمان مجرا نے کی ناکام ونامراد کوشش کی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ چونکہ حدائق بخشش حصہ سوم آل يَا حُمَيْوَا كانَ پاك پِكلُول جوزا هزت كى زندگى مين شائع نبين بولاس ليرائ الدهفرت كا كلام كهنا شيك نبين \_ نيز كَلْمِينِيني ك در آويزؤ محوَّل اطهر ں پریس سے شائع کیے گئے ووسلمانوں کانہیں تھا۔اس لیے ہوسکتا ہےانہوں نے جی کبال مالنیں سرکار کی عفت حرمت لوئی گڑ بڑ کر وی ہو۔ اور آلہ حضرت کے اس کا ِم کوجتا کرنے والے محبوب ملی خان كبد ومجرك وبرهيس كيولول كالحبنا ليكر ب نے توبہ کر لی ہے توسی دایو بندی اس کے باوجوواس پراعتراض کیول کرتے چن قدس کے بیلے کا جبیں پر چیکا ن۔جواب سے پہلے آ ہے! وو گذےاشعار ملاحظہ فرما ہے!امی عائشہ رضی اللہ عنبہ نخن آفرن کی چنیلی ے گلے کا زیور ے بار بارمعافی ما تکتے ہوئے فقیریہا شعار نقل کر رہا ہے۔ فدال ابی واحی یا امال باغ تطبیری کلیوں سے بنائیں کنگن ا ئشاً گرآ پ کے دشمنوں کو بے نقاب نیکر نا ہوتا تو آپ کا بیائنگار میٹا بھی بھی بیا شعار نقل آیئے ٹور کا ماتھے یہ منور جموم نہ کرتا یمحترم قار کین! آیئے!او کاڑوی صاحب کے آلہ حضرت کے وہ گندے اشعار ش ,حصه سوم,صفحه نهبر37,شائع کرده ت جامع ریاست پٹیالہ مطبوعہ نابہ سٹیم پریس نابہ} ننگ و چست لباس ان کا اورو و جو بن کا بھار محترم قارئین اپہلی بات تو ہیہ ہے کہ ان شروع والے چند گندے اشعار کی سکی جاتی ہے تبا سرے کرتک لے نهاحت کی ہمت ال فقیر میں تو بالکل نہیں۔اس لیے اگر ان کی وضاحت در کار ہوتو کتح ت اٹھا کرمشکل الفاظ کے معانی و کھے لیس پاکسی اچھی طرح ارو وسیجھنے والے کو بتائمیں جواب پ کوان کی تشریح کردے گا ۔اورینقل کردواشعار سلسل ہیں ۔اور''علیحدو " لکھنے آیئے! پہلے ہم ہر بلوی حضرات کی متند کتا ہوں سے ثابت کرتے ہیں کہ حدائق ے ان اشعار کے گستا خانہ ہونے میں کوئی فرق نبیں پڑتا کدان اشعار میں" یاحمیرا" کا فشش حصد موم حمد رضا كا كام ب يأبير؟ ۋاكىرمادىلى برىلوى كىستەجى: غظاس بات کی وضاحت کرویتا ہے کہ بیاشعار سیدہ وصدیقۂ کا کنات کے لیے ہی کہے ہ ب بیں۔اس لیے کہ یہ سیدو کا وہ نام بجس سے سر کاروو عالم سائناتی ہم انہیں پکار " آپ کا تخص رضا تھا آپ کا نعتبہ ویوان حدائق بخشش " کے نام {154} ال مِن شَالُعُ ہو چِکا ہےاور تمن جارا یڈیشن کُل کیے ہیں" او کاڑوی صاحب کی اس بے مود و تاویل کو و کچه کر قار کین انداز واگا کتے ہیں کہ دسروں پر دن رات گستاخ گستاخ کا فتویٰ لگانے والے بیر و بابی بریلوی غیرا سلامی " مولا ناعزيز الرحمٰن بهاولپوري بريلوي لکھتے ہيں: س قدر گتاخ بیں کہ جب ان کے سامنے ان کی واضح گتا ٹی پر بنی اشعار چیش کیے امولا نامجوب ملی خال قاوری نے امام احمد رضا کا کلام متفرقات سے ك حدائق بخشش حصد موم ك نام عدالة كرويا ،خودان كابيان ب: ہا تھی تو ان کی ساری کوشش اس بات پر ہوتی ہے کسی طرح سے اپنے آلہ <sup>د</sup>عنرت کو مجحة حضورا ملل حضرت قبله رضي الثدتعا لي عنه كالسجحة كلام جواب تك حجيبا ان گند ہےاشعار کے دفاع میں او کا ژوی صاحب کی کہی گئی باتوں کا خلاصہ ی کوشش و جانفشانی ہے ہر کیی شریف و مار ہرو مطہرہ و پہلی بھیت ورام یو روغیرہ وغیر مقامات ہے دستیاب ہوا جوآ ت برا دران اہل سنت کی خدمت میں حدائق بخشش (۱) چونکدریا تحدرضا کی زندگی مین نبین چیااس لیے بیاحمدرضا کا کلام نبین۔ یہ سوم کی شکل وصورت میں چیش کر رہا ہوں(مجیرمحبوب ملی خان ،مولانا۔حصہ سوم (٢)اس كو مرتب كرنے والے جناب محبوب ملى خان صاحب اسكى پروفه مه نمبر 4 ـ دار النور در بار مار کیث لاهور یڈنگ نہیں کر سکے اور پریس والے بدیذہب تتے اس لیے اس پر اعتراض نہیں کر " تصيد ؤيدحيه سيدتنا حضرت ام المحومنين رمني الله تعالى عنها اورسات اشعار تصید دام زرع والےمصنفہ حضرت ملامہ بریلوی رحمته الله علیہ پرانی قلمی اوسید و بیاض '(r)اس کومرتب کرنے والے جناب محبوب علی خان صاحب نے اپنی طرف ے نہایت احتیاط کے ساتھ فقل کے يتوبه نامے بھی شائع کے لیکن اہل سنت دیو بندوالے آئیں گھر مجھی معاف نہیں کرتے نهير 7. دار النور دربار مار كيث لاهور ای طرح موادی مجوب علی رضوی حدائق بخشش حصد سوم کے بارے میں لکھتے وم ، مطبوعه بدالول ۲۵ ۱۳ ۵ ۵ کا ۱۹۰ ۲ تواس معلوم مواكده يوان حصد سوم احمد رضاخان كى زندگى مين شائع موا مدائق بخشش حصد سوم بد حاضر ہے ۔شائقین ان کی زیارت سے مشرف ای طرح اینا یک اوررسالے میں لکھتے ہیں: ں۔اورو پکھیں کہ آواب شریعت کی پابندی کے ساتھ زبان کی پاکیزگی جماورات کی "مولا نا کفایت علی کافی محدث بریلوی کی ولاوت کے تقریباً وو سال بعد . ۱۸۵ ه من شهید کئے گئے مگر محدث بریلوی کوان ہے اتنی عقیدت و محبت تھی کہ نعتیہ لافت ،الفاظ کی فصاحت، کلام کی بلاغت، عبارت کی رقلینی ،مضامین کی ولکشی تشبیهات {155} شاعری کاان کوشبنشاه کیتے بیں اورخود کوان کاوزیر اعظم ( احمد رضاغاں :حدائق بخشش ، کی عمدگی،استعارات کی خوبی علمی اصطلاحات کی تلمیحیں،آیات و احادیث کے بوعه بدايون، ج٣٠٩ ص٩٠،٩٣) قتباسات غرض شاعری کے تمام لوازم اورساری خوبیاں سبحی توجیع فر مادی ہیں" [محدث بريلوى 40، اداره مسعو ديه ناظم آباد كر اچى و کھیے! جناب پروفیرمسعود صاحب نے حدائق بخشش حصہ سوم کو احمد رضا جامع رياست پڻياله مطبوعه نابغ سڻيو پر پس نابغ <u>آ</u> " افسوس كەحضور پرنوررىشى الله تغالى عنە كے تين دېيان گم ہو گئے \_ جن ميں ايك . بلوی کا کلام مانا ہے۔ پہلے حوالہ میں تو صراحتاً مانا ہے اورد وسرے حوالے میں اس حدالگ ر بی تھا دوسرا فاری اور تیسرا ارد و ،اور حدائق پخشش کے دو ہی جھے اس وقت تک طنح بخشش حصه سوم کا حوا انقل کیا ہے اور مولوی احمد رضا کا نام بطور مصنف کے لکھا ہے۔ لبذ وئے یہا در اب خدا درسول جل وعلاصلی اللہ علیہ وآلہ دکلم کے فضل وکرم سے حدا اُ يكبناك بياحدرضا كاكامنيين جبوث اوروجل كيسوا بجينيس ا دریه بات کهنا'' چونکه به حدائق بخشش حصه موم چونکه احمد رضا کے مر بنشش كاية مراحد حجب كرشا كع بواب" چیا ہے اس لیے بیاحمہ رضا کا کلام نیمن مجمی وفع الوقیق کے سوا کچھ نبیمں۔اس لیے کہ امهر ياست پڻياله مطبوعه نابھ سڻيم پريس نابھ] ا اسدا قبال رحمة الله عليه كالم يحجد كالأم مجى ان كى وفات كے بعد حميل بي يتو كياس كے پروفیسرمسعودصاحب جن کی تصدیق خود اوکا ژوی صاحب نے کی ہے او ے میں بے کہنا درست ہوگا کہ چونکہ بیا قبال رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد جھیا ہے د کا ژوی صاحب کی اس کتاب پر مجمی جن کی تضد بی موجو و ہے اور او کا ژوی صاحب ، كيان كا كلام نبيس -

ا یک مشور و مزید عرض خدمت سارے فناوی رضویہ کو آگ نگا ویں کہ سب

ل رضاخان کے بعد چھپاہے ہم صراحت سے حوالہ پیش کرآئے بیں کہ زندگی میں

شائع ہوا تھا۔او کاڑوی صاحب ان جموٹے بہانوں کے ذریعے آپ اپنے آلہ حضرت کو

نن پر ایک رسالہ بنام مخدوم اہل سنت "لکھا ہے۔وو حدائق بخشش حصہ سوم کے

" چنداشعاررضا خان کے نقل کرنے کے بعد" احمد رضا خان ۔ حد ائل بخشش ھ

ے میں لکھتے ہیں:

سفيدوسياه برايك نظر ٢٠٧ ت اٹھا کرمشکل الفاظ کے معافی و کیےلیس پاکسی اچھی طرح ارد و پیجھنے والے کو بتائمیں َبِ كُوانِ كَي تشريح كروب كا-اور ينقل كروه اشعار سلسل بي ١٠ور " عليحده " لكية ے ان اشعار کے گتا خانہ ہونے میں کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ان اشعار میں" یاحمیرا" کا غظاس بات کی وضاحت کرویتا ہے کہ بیاشعارسید ووصد یقنهٔ کا کنات کے لیے ہی کیے جا ہے ہیں۔اس لیے کہ یہ سیدو کا وہ نام ہے جس سے سر کار دوعالم سانا پہلے انہیں پکارا او کاڑ وی صاحب کی اس بے جوو و تاویل کو و کچے کر قار کین انداز واگا کتے تیں کہ ومرول پردن رات گستاخ محسّاخ کا فتویٰ لگانے والے بیر و بابی بریلوی غیراسلامی ں قدر گستاخ میں کہ جب ان کے سامنے ان کی واضح گستا ٹی پر بنی اشعار پیش کیے ائیں تو ان کی ساری کوشش اس بات پر ہوتی ہے کسی طرح سے اپنے آلد حضرت کو ےاشعار کے وفاخ میں اوکا ڑوی صاحب کی کہی گئی باتوں کا خلاصہ یہ (۱) چونکه به احمد رضا کی زندگی مین نبین جیمیاس لیے بیاحمد رضا کا کلامنیس به (۲)اس کو مرتب کرنے والے جناب محبوب علی خان صاحب اسکی پروف یڈنگ نبیں کر سکے اور پریس والے بدند ہب تھے اس لیے اس پر اعتراض نبیں کر: "(٣) ال كومرتب كرنے والے جناب محبوب على خان صاحب نے اپنی طرف ے توبہ نامے بھی شائع کے لیکن اہل سنت دیو بند والے انہیں چربھی معاف نہیں کرتے .

{154}

۳۰۸ سفیدوسیاهپرایکنظر جواب آ ہے ! پہلے ہم ہر ملوی حضرات کی متند کتا بوں سے ثابت کرتے ہیں کہ فض حصر سوم احمد رضا كا كام ب يأتبين؟ دُاكْرُ ما ريلي بريلوي لكھتے ہيں: " آپ کا تخلص رضا تھا آپ کا نعتیہ و یوان" حدائق بخشش " کے نام سے تین ل مِن شائع مو چا باورتين چارايدُ يش نکل چکه بين" مولا ناعزيز الرحلن بهاولپوري بريلوي لکھتے ہيں: " مولا نامجوب لمی خال قاوری نے امام احمد رضا کا کلام متفرقات ہے حاصل کر كے حدا أن بخشش حصر موم كے نام سے شائع كرديا ،خودان كابيان ب: مجھے حضوراعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کچھ کام جواب تک حیمیانہیں ہے ڑی کوشش و جانفشانی ہے ہریلی شریف و مار ہرہ مطہرہ و پیلی بھیت ورام پور وغیرہ وغیرہ ، مقامات سے دستیاب ہوا جوآ ن براوران اہل سنت کی خدمت میں حدائق بخشش سوم کی شکل وصورت میں چیش کر رہا ہوں( مجد محبوب علی خان ،مولانا۔حصہ سوم ندسه صفحه نميد 4 دار النور دريار مار كيم " قصيد ؤيد حيه سيد تنا حضرت ام المحومنين رضي الله تعالى عنها اورسات اشعار سیده ام زرع والےمصنفه حضرت علامه بریلوی رحمته الله علیه پرانی قلمی بوسید و بیاض انہایت احتیاط کے ساتھ فقل کے

ای طرح موادی محبوب ملی رضوی حدائق بخشش حصیسوم کے بارے میں لکھتے

" حدائق بخشش حصه سوم بيه حاضر ب -شأنقين ان كي زيارت سے مشرف ۔ اورو یکھیں کہ آ واب شریعت کی یا بندی کے ساتھ زبان کی یا کیزگی ،محاورات کی ما فت والفاظ كي فصاحت وكلام كي بلاغت وعبارت كي رقيني ومضامين كي وككشي تشبيهات کی عمدگی،استعارات کی خولی،ملمی اصطلاحات کی سمیحیں،آیات و احادیث کے قتباسات غرض ثناعري كي تمام لوازم اورساري خوييان سجى توجع فرمادي بين"

حدائق بخشش حصه سوم صفحه نهير 7 شائع کر ده کتا

ہٹیالہ مطبو عدنابھ سٹیم پریس نابھ ] "افسوس كه حضور پرنوررضي الله تعالی عنه کے تیمن و بوان گم ہو گئے ۔جن میر لی تھا دوسرا فاری اور تیسرا اردو،اور حدائق بخشش کے دو ہی جھے اس وقت تک ط ئے ساور اب شدا ورسول جل و علامسلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قضل و کرم سے حدا نشش كاية تيسرا حصة حيب كرشا كع :واب

فامدر باست يثياله مطبوعه نابه سثيم پريس نابق

پروفیسرمسعودصاحب جن کی تصدیق خود اوکا ژوی صاحب د کا ژوی صاحب کی اس کتاب پر مجمی جن کی آنسد این موجود ہے اور او کا ژوی صا نن يرايك رساله بنام مخدوم ابل سنت "كها بـ وه حدا كل بخشش حصه سوم

سفيدوسباه برايك نظر

م مطبوعه بدالول ٢٥ ١٣ ٥ ١٥ ١٥ ،

تواس معلوم مواكدو ايوان حصرسوم احمدرضا خان كى زندگى مين شائع موا .. ای طرح اینا ایک اور رسالے میں لکھتے ہیں: "مولا نا کفایت علی کافی محدث بر یلوی کی ولا دت کے تقریباً دو سال بعد ۱۸۵ ه میں شہید کئے گئے مگر محدث بریلوی کوان ہے اتنی عقیدت ومحبت تھی کہ نعتیہ نَّا عرى كا ان كوشبنشاه كتبته بين اورخو دكو ان كا وزير اعظم ( احمد رضا خال : حد اكَّ بخشش طبوعه بدايون، ج٣٠ بس ٩٣، ٩٢)

و بجھیے! جناب پروفیسرمعود صاحب نے حدائق بخشش حصہ سوم کو احمد رضا . یلوی کا کلام مانا ہے ۔ یمبلے حوالہ میں توصراحتاً مانا ہےا ورد وسر سےحوا لےمیں اس حدالُق بخشش حصه سوم كاحوال فل كياب اورمولوي احمد رضاكا نام بطور مصنف ككلها ببدالبذ نا کہ بیاحمدرضا کا کلام نبیں جبوث اوروجل کے سوا کچینیں۔

اور یہ بات کہنا'' چونکہ بیرحدائق بخشش حصہ سوم چونکہ احمد رضا کے مرنے کے بعد پھیا ہے اس لیے بیاحمد رضا کا کلام نہیں" بھی وفع الوقع کے سوا پچھے نہیں۔اس لیے کہ ر ا قبال رحمة الله عليه كالمججه كام مجى ان كى وفات كے بعد چھيا ہے يوكيا اس كے ، مِن بيكهنا ورست موكاك چونك بيا قبال رحمة الله عليه كي وفات كے بعد چها ب

ا یک مشور و مزید عرض خدمت سارے فقاوی رضوبه کو آگ لگا ویں کہ فاشل رضاخان کے بعد چیپا ہے ہم صراحت ہے حوالہ پیش کرآئے ہیں کہ زندگی میر شائع ہوا تھا۔او کاڑوی صاحب ان جھوٹے بہانوں کے ذریعے آپ اپنے آلہ حضرت

سفيد وسياه برايك نظر

الكى بات كـ "جناب محبوب على خان صاحب الى كى يروف ريد تك نبيس كريك" تو بیزاوجل ہے اس لیے کہ پیچھے توالہ گزر چکا ہے جس میں خوو جناب مجبوب علی فان صاحب كابيان موجود بو فرو كبدر بيل كه: مي ني ياشعار ببت احتياط يقل كي

اوريكبنا" پريس والے بدند ب تصشايديكام انبول نے كيا بوالكن بدبات جی جبوٹ ہے ۔ کیونکہ اشعار کو دیکھنے ہے معلوم ہوتا ہے کہ بیرفاص امی عائشہ رضی اللہ

ایک بات او کاڑوی صاحب نے بیجی کہی کہ" حدائق بخشش حصہ ہوم کے مرتبہ نے تو بینا ہے شائع کیے لیکن اہل سنت و بو بندوا لے پھر بھی اس پراعتراض کر س کے جواب میں عرض ہے کہ بیکسی انوکھی اور زالی تو بہ ہے کہ جرم اتھ رضائے ہ بہ محبوب ملی خان صاحب کریں۔ جب تم جرم تسلیم ہی نہیں کرتے تو تو ی<sup>ا</sup> تے ہو۔صرف عوام کی تنقید ہے بیجنے کے لیے۔ یا تو مانو کہ واقعی احمد رضا ہے ہیے؟ ا ہے ۔لیکن اس کو مانے بغیر ایسے بہانوں ہے کا منہیں چلے گا۔ بیتو یہ بھی اس وقت کی ئی جب سنی مسلمانوں نے اس پراعترانس کیا؟ تو ان اعتراضات سے جان بحانے کے ليے يہ چور درواز و زكالا كياليكن احمدرضا پحر بحي نييس نج سكا ..

محترم قارئین! آپ نے ویکھا کہ جب ہماری عمارات کی باری آتی ہے آ یلوی کہتے ہیں کسی وضاحت اور تا ویل کی ضرورت نہیں بس ہم نے کہہ ویا تمہاری ت كفرية بي ليكن جب اپنى بارى آتى بے كتنے كتنے بهائے بناتے ہيں۔ يبي ال ہے کہ بیایک اصول ووسروں کے لیے تو بناتے ہیں لیکن خو دکو اس ہے متٹخ

مجحة إل-

محترم قارئین! آپ کواچھی طرح یاو ہو گا مرحوم جنید جمشید شہید ہے لاملی یں پکچے غلط کلمات صاور ہو گئے اور جیسےان کو اس بات کا اوراک ہواتو انہوں نے فوراً پئی بات کی تا ویل کرنے کی بھائے فوراً علی الاعلان توبہ کی اور اللہ اورتمام مسلما نو ل ہے بھی اس پرمعافی مانگی کیکن آپ نے بیٹھی دیکھا جوگا کہ ان بریلی کے بندروں نے ن کی تو بکو قبول نبیس کیاا ور ان کوانلہ کے رائے میں ملنے والی موت پر بھی جشن منایا اور یے بہث باطن کا اظہار کیا۔لیکن اپنے آله حضرت کے بارے میں جس نے صراحاً لتناخی پر منی اشعار کیے اور بغیر تو بہ کے اس و نیا ہے گیا۔ اس کے بارے میں تا ویلیس تے ہیں۔آپیمیں سےان کے عشق رسول کا نداز و لگا کتے ہیں مروجہ میلاد کے حوالے سے حضرت اقدس محلَّاو تُکُ کے ۔ . فتوائے میلا داور مصنف جہانس پر گستاخی کے الزام کا

صغی نمبر 121 ہے لیکر 122 تک او کاڑوی صاحب نے اپنے ول کی بھزائ نکالنے کے لیے مصنف جہائس پر یوشی گتاخی رسول کا الزام لگایا ہے۔وراصل مصنف ہانس نے پہلے ہریلویوں کے مروجہ میلاد کے متعلق حضرت گنگوئ کا فتوی ُنقل کیا ہے س کی وضاحت اوراس پراعتراض کا جواب چیچے بوض کیا جاچکا ہے۔ کچراس نے مروجہ میلاد میں کی جانے والی ہر یلویوں کی خرافات میں سے ایک خرافات کا ذکر کیا ہے۔ جے اوکاڑوی صاحب نے گتافی کہا ہے اوکاڑوی صاحب! اگریہ گتافی ہے تو گتاخ . جہانس نبیں آ پ کا مسلک اوراہل مسلک بیں کہ آپ لوگ ۲ ارزیج الاول کے ول

Scanned with CamScanner

{156}

{155}